ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلیم و تحقیق کا فروغ ضروری

اے ایم یو میں نینو ٹیکنالوجی پر چار روزہ عالمی کانفرنس منعقد، امریکہ کی اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی نے اے ایم یو سے معاہدہ کیا، وائس چانسلر ضمیر الدین شاہ نے کہا ’ہندوستان میں ایک نئے سبز انقلاب کی قیادت اے ایم یو کرے گی

علی گڑھ (آئی این این) اے ایم یو میں نینو ٹیکنالوجی پر منعقدہ چار روزہ عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ کی اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی کے وائس پرووسٹ پروفیسر ولیم بروسٹین نے کہا کہ اکیسویں صدی کے چیلنجیز کو قبول کرنے کے لئے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلیم اور تحقیق کے کاموں کو فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے سائنسداں بڑی تعداد میں ہندوستانی یونیورسٹیوں میں تحقیقی عمل کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی نے اے ایم یو سے ایک معاہدہ بھی کیا ہے تاکہ دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان تحقیقی کاموں کو فروغ دیا جاسکے۔

پروفیسر بروسٹین نے کہا کہ ۱۸۶۲ء میں امریکہ میں خانہ جنگی کے بعد ہی ابراہم لنکن نے امریکہ کے مستقبل کو روشن کرنے کی غرض سے منصوبے وضع کیے اور آج دنیا میں سب سے زیادہ تحقیقی کام امریکہ میں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں ایک نیا ہندوستان طلوع ہو رہا ہے جس کے لئے امریکہ کے سائنسداں ہندوستان میں تحقیقی کاموں کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر لیفٹیننٹ جنرل ضمیر الدین شاہ نے کہا کہ ہندوستان میں ایک نئے سبز انقلاب کی قیادت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کرے گی۔ جنرل شاہ نے کہا کہ ملک کی تمام یونیورسٹیوں میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا نینو ٹیکنالوجی کا مرکز اس سمت میں سب سے زیادہ کام کر رہا ہے اور ہم ہندوستانیوں کی طرز حیات کو بدلنے اور ان کے فروغ کے لئے کلی طور پر وقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تحقیقی کاموں میں اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی کے سائنسداں ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

سمپراش فوڈ علی گڑھ کے ڈائرکٹر پروفیسر اشوک کمار نے کہا کہ نینو ٹیکنالوجی کے فروغ کے ساتھ لوگوں کی ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں ایسے میں ہمیں ٹرانزشنل نالج اور تحقیقی ادارے قائم کرنے کی ضرورت ہے جہاں پر سائنسداں اپنے کاموں کو انجام دے سکیں۔

اے ایم یو کے پرو وائس چانسلر بریگیڈیئر ایس احمد علی نے کہا کہ جس طرح ۱۹۶۰ء کی دہائی میں ٹرانزسٹر اور ۱۹۸۰ء کی دہائی میں لیزر تبدیلی لے کر آیا اسی طرح آج کے دور میں نینو ٹیکنالوجی سب سے بڑی تبدیلی لے کر آئی ہے۔

اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی کی پروفیسر سلطانہ نور النہار نے نوبل انعام یافتہ احمد ایچ زیوائل کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے اے ایم یو کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب نینو ٹیکنالوجی کا اثر برق رفتاری سے بڑھ رہا ہے ایسے میں اے ایم یو کا اس میں لیڈ کرنا قابل مبارکباد ہے۔ پروفیسر سلطانہ نور النہار نے کہا کہ او ایس یو اے ایم یو پروگرام کے تحت اے ایم یو کے اور زیادہ طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا۔

او ایس یو کے پروفیسر اتل پردھان نے کہا کہ اے ایم یو او ایس یو اسٹیم پروگرام عالمی سطح کے سائنسداں پیدا کرنے کی غرض سے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس میں ہندوستانی طلبہ امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد وطن واپس لوٹ کر یہاں کے تعلیمی اداروں میں تدریسی فرائض انجام دیں گے۔ پروفیسر کے اروِنگ نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت مزید یونیورسٹیوں کے ساتھ تعاون پر سمجھوتا ہوسکتا ہے۔

کانفرنس کے کنوینر پروفیسر عالم ایچ نقوی نے کہا کہ اس کانفرنس کے انعقاد کا مقصد نینو ٹیکنالوجی اور اس کے استعمال اور فروغ کو سمجھنے کے لئے اسٹیج مہیا کرانا ہے تاکہ تحقیقی و تدریسی عمل کو فروغ دیا جاسکے۔ اپلائڈ فزکس شعبہ کے سربراہ پروفیسر امیر اعظم نے حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے شعبہ کے حاصلات سے روشناس کرایا۔ جوائنٹ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر ایس ایس زیڈ اشرف، جوائنٹ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر برج راج سنگھ، جوائنٹ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر عذرا پروین، ڈاکٹر اسعد علی، ڈاکٹر ظفر الحسن، پروفیسر اسعد اللہ خاں اور ڈاکٹر وسیع خاں نے مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر شکیل خاں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ صالحہ نسیم اور فرحین نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

وائس چانسلر ضمیر الدین شاہ پروفیسر ولیم بروسٹین کو مومنٹو پیش کرتے ہوئے

ریسرچ اسکالر سلمان بیسٹ اورل پرزنٹیشن ایوارڈ سے سرفراز

اے ایم یو میں ایمرجنگ ٹرینڈس ان بایو میڈیکل سائنس پر منعقدہ عالمی کانفرنس میں پوسٹر پیشکش مقابلہ میں مریم خاں کو سوئم انعام سے سرفراز کیا گیا

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے زولوجی شعبہ میں ریسرچ اسکالر سلمان کو بیسٹ اورل پرزنٹیشن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ انہیں یہ ایوارڈ اٹاوہ کے بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کالج آف ایگریکلچرل انجینئرنگ اینڈ

اسکالر مریم خاں کو اے ایم یو میں ایمرجنگ ٹرینڈس ان بایو میڈیکل سائنسز پر منعقدہ عالمی کانفرنس میں پوسٹر پیشکش مقابلہ میں سوئم انعام سے سرفراز کیا گیا ہے۔ مریم خاں کو یہ ایوارڈ ان کے تحقیقی کام پر منحصر سائنٹفک پوسٹر پر دیا گیا۔ اپنے پرزنٹیشن میں مریم

’جب ذہن آزاد ہے تو لب آزاد ہے‘

علی گڑھ فلم پر عائد پابندی کی مخالفت میں اے ایم یو کے طلبہ وطالبات نے ’علی گڑھ ان علی گڑھ‘ پروگرام پیش کیا

علی گڑھ (آئی این این) اظہار رائے کی آزادی اور علی گڑھ فلم کی کارکردگی کو لے کر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کچھ طلبہ وطالبات نے میرس روڈ پر واقع دھرم پور کورٹ یارڈ میں ’علی گڑھ ان علی گڑھ‘ پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہاں طلبہ و طالبات نے نکڑ ناٹک، نظمیں، گیت وغیرہ کے ذریعے اظہار رائے کی آزادی کی ضرورت کو پیش کیا۔

منوج واجپئی، ابھیجیت وہنسل مہتا